نیوز ریلیز

شعبۂ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

2ِ دسمبر 2010ء

برائے فوری اجراء

663/2010

رابطہ: البرٹو راڈریگیز

ترجمان

فون: 0300-501-2640

پاکستان اور امریکہ کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے امریکی فوجی مشن کی کامیاب تکمیل پر تقریب کا انعقاد

اسلام آباد (2ِ دسمبر 2010ء)___ پاکستان میں امریکی فوج کا چار مہینوں پر محیط سیلاب زدگان کیلئے امدادی کارروائیوں کا سلسلہ اختتام پذیر ہوگیا ہے اور پاکستان اب انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہنگامی فضائی کارروائیوں سے اپنی توجہ مستقل بحالی اور تعمیرِ نو کی جانب مرکوز کر رہا ہے۔ حکومتِ پاکستان کی استدعا پر امریکی فوج نے 30ِ نومبر کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر آخری فضائی مشن مکمل کیا۔

پاکستان اور امریکہ کے حکام جمعرات کے روز غازی ایوی ایشن بیس پر ان امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے والی ٹیم کا شکریہ ادا کرنے اور اُسے رخصت کرنے کیلئے جمع ہوئے۔ اِس ٹیم میں پاک فوج کے 21ویں کوئیک ری ایکشن اسکواڈرن، 28ویں آرمی ایوی ایشن اسکواڈرن، اسپیشل اسپورٹ گروپ، اسپیشل سروسز اسپورٹ گروپ اور امریکہ کی ٹاسک فورس ڈینالی، جس کا تعلق فرسٹ کمبیٹ ایوی ایشن بریگیڈ سے ہے، شامل تھے۔

امریکی سفیر منٹر نے 200 کے لگ بھگ پاکستانی و امریکی فوجیوں کے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ہم حقیقی ہیروز کے سامنے کھڑے ہیں۔ میں امریکی اور پاکستانی افواج کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے انتہائی نامساعد حالات میں انتھک اور شانہ بشانہ کام کیا اور لاکھوں پاکستانیوں کی مدد کی۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ امریکہ پیشرفت کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور تعاون سے سیلاب زدگان کیلئے امداد اور تعمیرِ نو میں معاونت فراہم کرے گا جو غیر فوجی ہوگی اور بحالی اور تعمیرِ نو کیلئے حکومت کی جانب سے تعین کی گئی ضروریات پر مبنی ہوگی۔

فضائی راستے سے ہنگامی انسانی امداد کی ترسیل سے بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں کی جانب منتقلی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل آصف نے کہا کہ یہ آغاز تھا نہ انجام، بلکہ یہ امریکہ۔ پاکستان تعلقات کا تسلسل ہے۔

بریگیڈیئر جنرل نگاٹا نے کہا کہ ہم نے اپنے فوری ردعمل کا اظہار کیا اور پاکستان میں اپنے دوستوں کی مدد کیلئے انتھک کام کیا۔ یہ بے شمار لوگوں کیلئے زندگی اور موت کا مسئلہ تھا اور مجھے اِس ٹیم کی جانب سے زندگیاں بچانے کیلئے لئے سرانجام دیئے جانے والے کارناموں پر انتہائی فخر ہے۔

سیلاب آنے کے 36 گھنٹے کے اندر اندر امریکی فضائیہ کے C-130 اور C-17 طیاروں نے 31 جولائی کو چار لاکھ چھتیس ہزار حلال کھانے تقسیم کرنے کی غرض سے پروازیں شروع کیں۔ اِن کارروائیوں کے اختتام پذیر ہونے تک امریکی ہیلی کاپٹروں نے 26 ملین پاؤنڈ (تقریباً 12 ملین کلوگرام) سے زائد وزنی امدادی اشیاء متاثرین تک پہنچائیں اور چالیس ہزار سے زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔

اسلام آباد	لاہور	کراچی	پشاور
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ رمنا-5، اسلام آباد فون: 2080000 E-mail: infoisb@state.gov	50 ایمپریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	کلکٹرز لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 5285901-3, 5279801-3

بریگیڈیئر جنرل ساجد نے کہا کہ ''ہم اپنے امریکی دوستوں کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہماری بہت مدد کی۔ یہ آپریشن آپ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں تھا۔'' انہوں نے کہا کہ منتقلی کا یہ عمل امریکہ و پاکستان کے تعلقات کے جاری عمل کی نمائندگی کرتا ہے۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی فضائی امداد کے علاوہ، سیلاب سے بحالی کے لیئے امریکہ کی مالی امداد نصف ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ اس منتقلی کے عمل کے ساتھ یو ایس ایڈ اور دیگر امریکی سویلین ادارے سیلاب زدگان کو امداد فراہم کرنے کے لیئے کام جاری رکھیں گے۔

اس تقریب کے شرکاء میں امریکی سفیر کیمرون پی منٹر، گیارہ کور کے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف یاسین ملک، پاکستان نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ممبر آپریشن بریگیڈیئر جنرل ساجد نعیم، پاکستان مین امریکی دفاعی نمائندہ کے دفتر کے بریگیڈیئر جنرل مائیکل نگاٹا، پشاور میں امریکی قونصل جنرل الزبتھ رُوڈ، اور ورلڈ فوڈ پروگرام میں اقوام متحدہ کے انسانی ہوائی سروس کے فضائی رابطہ کار مائیکل وائٹنگ شامل ہیں۔

###